اردو کو آئی ٹی سے جوڑ کر اردو کونسل نے انقلابی قدم اٹھایا: ای احمد

اردو کے نئے قارئین تیار کرنے کی ضرورت: وسیم بریلوی ☆ مسائل اپنی جگہ لیکن امکانات کا اعتراف بھی ضروری: اخترالواسع

قومی کونسل برائے فروغ اردو کے زیراہتمام اردو آن لائن پروگرام اور 'اردو مشینی ترجمہ کے سافٹ ویئر' کا اجراء اور تقسیم اسناد کی تقریب منعقد

نئی دہلی (سلیم صدیقی/ایس این بی)

اردو کی تاریخ میں آج کا دن واقعی اس لحاظ سے ایک اہم دن کے طور پر درج کیا جائے گا کہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے نہ صرف اردو کو 'آن لائن' کر کے فضائے بسیط تک رسائی دے دی بلکہ پہلی بار اردو کے مشینی ترجمہ کا بھی اجراء عمل میں آیا۔ اس کے علاوہ تیسرا اہم کام اردو کونسل کی تقریباً 12 ہزار کتابوں کے 10 لاکھ صفحات کا ویب سائٹ پر آنا، جن کا اب پوری دنیا کے اردو شیدائی گھر بیٹھے مطالعہ کر پائیں گے۔ ایوان غالب میں منعقد ایک پروقار تقریب کے دوران مرکزی وزیر مملکت برائے فروغ انسانی وسائل ای احمد نے اردو سکھانے کے 'اردو آن لائن پروگرام' اس کی سی ڈی اور" آن لائن ڈکشنری (مشینی ترجمہ)" کے سافٹ ویئر کا افتتاح کیا۔ اس تقریب کی نظامت محترمہ آبگینہ نے کی۔

قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حمید اللہ بھٹ نے اپنی استقبالیہ تقریر میں کہا کہ بحیثیت اردو والوں کے اب آپ کی کوششیں رنگ لا رہی ہیں۔ ہم آہستہ آہستہ اردو کو نئی ٹکنالوجی اور نئے امکانات سے جوڑ رہے ہیں اور ہمیں اس مقصد میں کامیابی بھی ملی ہے۔ ڈاکٹر بھٹ نے کہا کہ آئین سازوں نے بھی اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ یہ ملک تب ہی چلے گا جب کثیر لسانی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل کپل سبل ایک سیکولر لیڈر ہیں اور اب وزیر مملکت کے طور پر ای احمد نے بھی چارج سنبھال لیا ہے جن کی ترجیحات میں اقلیتیں اور اردو شامل ہے۔ وہ مسلمانوں کے تشخص اور ان کے مسائل کو حل کرنے کے تئیں ہمیشہ سنجیدہ رہے ہیں اور خاموشی سے کام کرنے میں یقین رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ملک کے سیاسی منظر نامہ میں انہیں عزت و احترام

سب کے سامنے ہیں لیکن ایک اور بڑا کام ہے اردو کونسل کے دو ہزار سے زیادہ پبلیکیشنز کے 10 لاکھ اوراق کا جلد ہی کونسل کے ویب سائٹ پر آنا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر راشٹریہ سہارا اردو کے گروپ ایڈیٹر عزیز برنی کے تعلق سے کہا کہ انہیں بھی آج کے اس پروگرام میں شرکت کرنی تھی لیکن راجستھان میں کچھ ناخوشگوار حالات کے سبب انہیں اپنی قومی اور صحافتی ذمہ داری کے تحت اچانک وہاں جانا پڑا اس لئے وہ یہاں تشریف نہیں لا سکے البتہ انہوں نے کونسل کو اپنی نیک خواہشات اور اسناد حاصل کرنے والے طلبا کو مبارکباد بھیجی ہے۔

مرکزی وزیر مملکت برائے فروغ انسانی وسائل ای احمد نے کہا کہ اردو ایک میٹھی اور ہندوستانی تہذیب میں رچی بسی زبان ہے۔ انہوں نے شاعرانہ انداز میں کہا کہ اردو میں تاج محل کی خوبصورتی، لال قلعہ کی مضبوطی اور قطب مینار کی بلندی موجود ہے۔ ملک میں اردو زبان و ادب کی

کام انتہائی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ کونسل نے اردو کو دنیا کے بدلتے منظر نامہ کے مطابق نئے حالات سے ہم آہنگ کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ اس کے علاوہ کونسل نے اردو کو روزگار سے بھی جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اردو کونسل کے سینٹروں کا جال کارگل سے کنیا کماری تک پھیلا ہوا ہے اور ان کی وجہ سے اردو اخبارات کو بھی کافی سہارا ملا ہے۔

قومی اردو کونسل کے وائس چیئرمین اور معروف شاعر پروفیسر وسیم بریلوی نے بطور وائس چیئرمین کونسل کی پہلی عوامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی اردو کونسل کے کام سے اردو دنیا اچھی طرح واقف ہے کہ وہ کس طرح سے اردو کو نئی ٹکنالوجی سے ہم آہنگ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر مملکت ای احمد کی گفتگو سے محسوس ہوا کہ ان کے دل میں اردو کے لئے کچھ کرنے کی خواہش ہے۔ آج اردو کو عمل کرنے والے رہنماؤں

نے کہا کہ کونسل کے ڈائریکٹر حمید اللہ بھٹ اردو کے ایک سچے ہمدرد ہیں اور ان کی موجودگی اور ہماری رفاقت میں کونسل وہ سفر طے کرے گی جس کی امید اردو والے ہم سے کرتے ہیں۔

اردو اکادمی کے وائس چیئرمین پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ اردو کے مسائل اپنی جگہ لیکن امکانات کا بھی اعتراف کرنا چاہئے۔ اردو کو سڑکوں سے اٹھا کر آن لائن کر کے اسے فضائی بسیط تک پہنچانے کے لئے کونسل کے ڈائریکٹر حمید اللہ بھٹ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے آج پوری دنیا کو آپ کی آنکھوں کی دو پتلیوں میں قید کر دیا ہے اور سمندر کوزے میں بند کر دینے کی کہاوت سچ ہوگئی ہے۔ 10 لاکھ صفحات کے ویب پر آ جانے کے بعد اردو 21 ویں صدی کی متحرک زبان کے طور پر سامنے آ رہی ہے۔

اس موقع پر کونسل کے رکن فاروق انجینئر نے آن لائن پروگرام لانچ ہونے کی مبارکباد دیتے

پروگرام بہت مفید ثابت ہوگا۔ اردو کاز کے سرگرم فرید احمد نے کہا کہ حمید اللہ بھٹ کی نئی سوچ اور جدت پسندی ہمیشہ ہی اردو کے لئے کچھ نیا کرتی رہی ہے۔ کونسل کے رکن فیروز بخت احمد نے کہا کہ آج کونسل کے کاموں کو دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اردو کبھی نہیں مر سکتی بلکہ اور ترقی کرے گی۔ کونسل کے ایک اور رکن علیم الدین اسعدی نے کہا کہ حمید اللہ بھٹ کی قیادت میں اردو کونسل کی کوششوں سے اردو مسلسل ترقی کر رہی ہے۔

بعدازاں قومی کونسل کے دہلی واقع ڈی ٹی پی سینٹروں کے طلبہ و طالبات میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس سے قبل اردو اکادمی کے تعاون سے غزل کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ معروف گلوکار فرید احمد خان نے غزلیں پیش کیں۔ اس موقع پر اردو اکادمی کے سکریٹری انیس اعظمی، جسٹس قریشی، نصرت ظہیر، محترمہ وسیم راشد، محمد شمیم، محمد راغب، رما مورتی، مہرالنسا سمیت کئی اہم

Sahara Urdu - 21.09.2011